

يَجِدُ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَا سَاجَّ

میتر نہ ہو تو دو ماہ متواتر روزے رکھنا (لازم ہے) قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو مٹس کریں، پھر

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مَسْكِينًا ۖ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا

جو شخص اس کی (بھی) طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم ہے)، یہ اس لئے کہ تم اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

اور اُس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں، اور کافروں کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لئے دردناک عذاب ہے ۝ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے عداوت رکھتے ہیں وہ

كَبِتُوا كَمَا كَبَتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے لوگ ذلیل کئے جا چکے ہیں اور بیشک ہم نے واضح

بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ

آیتیں نازل فرمادی ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۝ جس دن اللہ ان سب لوگوں کو (دوبارہ زندہ کر کے)

جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۖ وَاللَّهُ

اٹھائے گا پھر انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ فرمائے گا، اللہ نے (ان کے) ہر عمل کو شمار کر رکھا ہے حالانکہ وہ اسے بھول (بھی) چکے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

ہیں، اور اللہ ہر چیز پر مطلع (اور آگاہ) ہے ۝ (اے انسان!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی ہوتی مگر یہ کہ وہ (اللہ اپنے محیط

إِلَّا هُوَ رَٰبِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ

علم و آگہی کے ساتھ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ (آدمیوں) کی سرگوشی ہوتی ہے مگر وہ (اپنے علم محیط کے ساتھ)